© rasailojaraid.com

نام کتاب: علمی سرگرمیاں، عہد رسالت اور عہد صحابہ میں

مؤلف: عبدالحی الکتانی　　مترجم: مولانا حافظ محمد ابراہیم فیضی

صفحات: ۳۷۶　　قیمت: درج نہیں

ناشر: کتب خانہ سیرت، کراچی　　تبصرہ نگار: سید عزیز الرحمٰن

اردو زبان اس حوالے سے خاصی باثروت زبان ہے کہ اس میں مختلف موضوعات پر طبع زاد کتب کے علاوہ عربی مصادر کا بھی بیشتر حصہ ترجمہ ہوکر شائع ہو چکا ہے، اور بنیادی کتبِ تفسیر، کتبِ حدیث، کتبِ فقہ اور کتبِ تاریخ کے ساتھ ساتھ کتب سیرت کا بھی بیشتر ذخیرہ آج اردو میں موجود ہے۔

زیر تبصرہ کتاب بھی ایک عربی کتاب کا ترجمہ ہے۔ شیخ عبدالحیٔ الکتانی (م ۱۹۶۲ء) کی التراتیب الادار یہ جو دراصل علامہ خزاعی کی تخریج دلالات السمعیہ کے تکملے کے طور پر تحریر کی گئی تھی، اپنے موضوع پر ایک جامع کتاب کی حیثیت رکھتی ہے، جس میں مؤلف نے سیکڑوں کتبِ حدیث، تفسیر، تاریخ، اور سفر ناموں وغیرہ سے استفادہ کر کے سیرت طیبہ کے انتظامی پہلوؤں پر معلومات یک جا کر دی ہیں۔ یہ کتاب دس ابواب پر مشتمل ہے، نو ابواب جلد اول کے طور پر مشہور ہیں، اور دوسرا حصہ دسویں باب پر مشتمل ہے، یہ کتاب اسی حصے کا اردو ترجمہ ہے، فاضل مترجم اس سے قبل حصہ اول کا ترجمہ نظامِ حکومتِ نبویہ کے نام سے کر چکے ہیں جو فرید بک اسٹال، لاہور سے شائع ہو چکی ہے، اب الباب العاشر من التراتیب الاداریہ کا اردو ترجمہ ہمارے سامنے ہے۔

فاضل مترجم اس سے قبل متعدد کتب کے ترجمے کر چکے ہیں، اور ان کی ترجمہ فرمودہ کتب اہل علم سے دادو تحسین وصول کر چکی ہیں۔ مترجم چند کتب تالیف وتحریر بھی فرما چکے ہیں، جن میں ''آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حسن تبسم'' اور ''ہم رکابِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم'' شامل ہیں، اول الذکر کتاب اس بار سیرت ایوارڈ بھی حاصل کر چکی ہے۔

کتاب کی تقدیم معروف فاضل اور محقق ڈاکٹر محمود احمد غازی کے قلم سے ہے، جس میں انہوں نے نہایت دل سوزی کے ساتھ حالات کا تجزیہ کیا ہے، اور اصلاح احوال کے لئے مختلف راستوں کی نشان دہی کی ہے۔ کتاب کا ترجمہ رواں اور بے ساختہ ہے، کہیں عبارت کے الجھاؤ یا اس کے گنجلک ہونے کا احساس نہیں ہوتا۔ بہ قول ڈاکٹر محمود احمد غازی

مولانا کو علوم حدیث اور عربی زبان پر پوری گرفت حاصل ہے، ان کا بہت رواں اور بامحاورہ ہے (ص ۲۱)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس طرح یہ کتاب اردو ادب میں ایک قیمتی اضافہ ہے، جس پر فاضل مترجم تبریک وتحسین کے مستحق ہیں۔

آخر میں کتاب کو مزید مفید بنانے کے لئے چند باتیں تحریر ہیں۔ امید ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں ان کا خیال رکھا جائے گا۔

۱۔ کتاب میں درج آیات، احادیث اور اشعار کا عربی متن بھی درج کردیا جاتا تو بہتر تھا۔

۲۔ مترجم نے بعض مقامات پر قوسین میں مفید نوٹس کا اضافہ کیا ہے، بہتر ہوگا کہ انہیں حاشئے میں درج کردیا جائے۔

۳۔ بعض حوالے متن میں رہ گئے ہیں، انہیں بھی حاشئے پر درج کرنا مناسب ہوگا۔

۴۔ پروف توجہ سے پڑھے گئے ہیں، مگر آئندہ اشاعت سے پہلے ایک بار اور پڑھ لئے جائیں تو مفید ہوگا۔

❁❁❁❁❁

نام کتاب: سراپا رحمت — مؤلف: پروفیسر مہر الدین مہر

صفحات: ۱۶۰ — قیمت: درج نہیں۔

ناشر: غزالی اکیڈمی، مکان نمبر اے ۳۰، بلاک اے، سٹیلائٹ ٹاؤن۔ میر پور خاص

تبصرہ نگار: ولی حسینی

اسلام میں خدمت خلق اور رفاہ عامہ کے تصور پر گزشتہ چند برسوں میں چند اچھی تحریریں سامنے آئی ہیں، یہ زندہ موضوع ہے، جس پر عملی تحریروں کی ضرورت آج شدت سے محسوس کی جارہی ہے، موجودہ کتاب بھی اس سلسلے کی اچھی کاوش ہے۔

اسلام کا تعارف اگر ہم ایک نظامِ حیات کے طور پر کراتے ہیں تو ہم پر یہ بھی لازم ہے کہ حیات انسانی کے مختلف شعبوں کے حوالے سے محض نظری نہیں عملی ہدایات بھی ہر عہد کے تقاضوں کے مطابق وقتاً فوقتاً پیش کرتے رہیں، سماجی بہبود اور رفاہِ عامہ کا اسلامی تصور بھی ایک ایسا ہی موضوع ہے، اطمینان کی بات یہ ہے کہ ایسے موضوعات پر سنجیدہ قلم کار اب توجہ کررہے ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ اور اسوۂ حسنہ کے ان پہلوؤں کو نمایاں کیا گیا ہے، جن کا تعلق رفاہی امور سے ہے۔

کتاب کو اگر متعین عنوانات کی روشنی میں ابواب میں تقسیم کردیا جاتا تو استفادہ سہل ہوتا۔ اس طرح

© rasailojaraid.com